دورانِ مضاربت نفع کا تناسب بدلنے کا حکم

ریفرینس نمبر:IEC-0169 تاریخ:04-03-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا مضاربت میں رب المال (انویسٹر) اور مضارب کے درمیان نفع کی تقسیم سے متعلق جو فیصد طے ہوئی تھی، اسے باہمی رضامندی سے دورانِ مضاربت تبدیل کیا جاسکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جی ہاں! رب المال اور مضارب باہمی رضامندی سے نفع کی فیصد کو تبدیل کر سکتے ہیں، خواہ مضارب کام شروع کر چکا ہو یا اُس نے ابھی کام شروع نہ کیا ہو، خواہ مضاربت کو ایک عرصہ گزر چکا ہو۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ فقہائے کرام نے نفع کی فیصد کو مقرر کر لینے کے بعد اس میں ہونے والی تبدیلی کو اصل عقد کے ساتھ لاحق کیا ہے یعنی جیسے ابتدائے عقد میں فریقین نفع کی تقسیم کاری پر رضامندی کا اظہار کرتے ہیں اور وہ عقدِ مضاربت منعقد ہوتا ہے، اسی طرح بعد میں نفع کی فیصد میں تبدیلی کرنے سے بھی عقدِ مضاربت درست ہی رہے گا۔

کتاب الاصل لامام محمد میں ہے: ”وإذا دفع الرجل إلى الرجل مالاً مضاربة بالنصف، فاشترى به وباع، فربح ربحاً، أو لم يربح شيئاً، أو لم يشتر به شيئاً منذ دفع إليه المال، أو اشترى به عرضاً، فلم يبعه حتى زاده رب المال في الربح السدس، فجعل للمضارب الثلثين، ولرب المال الثلث، أو كان المضارب حط عن رب المال من الربح السدس، فصار لرب المال الثلثان، وللمضارب [الثلث]، ثم ربح المضارب بعد ذلك ربحاً، فإن

هذا جائز لازم لهما جميعاً علی ما حط المضارب، أو زاد رب المال"یعنی: جب ایک شخص نے دوسرے کو نصف نفع کی شرط پر مضاربت کے لیے مال دیا پھر مضارب نے اس مال سے نیا مال خریدا اور بیچا اور نفع کمایا یا نفع نہ ہوا یا رقم دینے کے بعد سے کچھ بھی نہ خریدا ہو یا اس سے سامان خرید لیا ہو لیکن بیچ نہ پایا ہو کہ رب المال نے نفع میں چھٹا حصہ زیادہ کر کے مضارب کے لیے دو تہائی نفع اور رب المال کے لیے ایک تہائی نفع مقرر کر لیا ہو یا مضارب نے رب المال سے ایک تہائی نفع کم کر کے دو تہائی نفع رب المال کے لیے اور ایک تہائی نفع مضارب کے لیے کر لیا ہو پھر مضارب نے نفع کمایا تو ان دونوں پر مضارب کی کمی یا رب المال کی زیادتی کے مطابق نفع تقسیم کرنا، لازم ہے۔

(کتاب الاصل، جلد04، صفحہ248، مطبوعہ بیروت)

مبسوط للسرخسی میں ہے: "واذا دفع الرجل الی الرجل مالا مضاربة بالنصف فاشتری به وباع وربح اولم یربح، اولم یشتربه شیئا منذ دفع المال الیه، او اشتری به عرضا ولم یبعه حتی زاد رب المال من الربح السدس ... ثم ربح المضارب بعد ذلک ربحا فهذا جائز علی ما فعلا ویقتسمان علی ذلک . . . لان العقد قائم بینهما مالم یصل الی رب المال راس ماله، والزیادة والحط فی العقود اللازمة تثبت علی سبیل الالتحاق بالاصل ففیما لیس بلازم اولی، واذا التحق باصل العقد وصار کانهما شرطا فی الابتداء ان یکون الربح بینهما علی الثلث والثلثین "یعنی: جب ایک شخص نے دوسرے شخص کو 50 فیصد نفع کی شرط کے ساتھ مضاربت کے طور پر مال دیا تو مضارب نے اس مالِ مضاربت سے کچھ خریدا اور بیچا ہو، چاہے نفع ہوا ہو یا نہ ہوا ہو یا جب سے اسے مال مضاربت دیا ہے اس نے کچھ نہ خریدا ہو یا ابھی فقط سامان خریدا ہو اور اسے آگے فروخت نہ کیا ہو اور اسی دوران رب المال نے مضارب کے نفع میں چھٹے حصے کا اضافہ کر دیا۔۔۔ اس کے بعد مضارب کو نفع ہوا تو یہ صورتیں جائز ہیں اور یہ دونوں طے شدہ تناسب سے ہی نفع تقسیم کریں گے۔ کیونکہ جب تک راس المال رب المال تک نہ پہنچے اس وقت تک

عقدِ مضاربت قائم ہے۔ جب عقودِ لازمہ میں بعد میں کی جانے والی کمی زیادتی اصل عقد کے ساتھ لاحق ہوتی ہے تو عقودِ غیر لازمہ میں تو بدرجہ اولیٰ اصل عقد سے لاحق ہوگی اور جب یہ کمی زیادتی اصل عقد کے ساتھ لاحق ہوگئی تو یہ گویا ایسے ہوگیا کہ دونوں نے ابتداء ہی میں ایک ثلث اور دو ثلث کی شرط پر اتفاق کیا تھا۔

(مبسوط للسرخسی، جلد22، صفحہ108، مطبوعہ بیروت ملتقطا)

بہارِ شریعت میں ہے: ”نفع کے متعلق جو قرارداد ہو چکی ہے مثلاً نصف نصف یا کم و بیش اس میں کمی زیادتی کرنا، جائز ہے مثلاً رب المال نے نصف نفع لینے کو کہا تھا اب کہتا ہے میں ایک تہائی ہی لوں گا یعنی مضارِب کا حصہ بڑھادیا یا یوہیں مضارِب اپنا حصہ کم کردے، یہ بھی جائز ہے۔“

(بہارِ شریعت، جلد3، صفحہ21، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

22 شعبان المعظم 1445ھ/04 مارچ 2024ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.fatwaqa.com | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com